REVIEW OF RESEARCH
ISSN: 2249-894X
IMPACT FACTOR : 5.7631(UIF)
VOLUME - 9 | ISSUE - 9 | JUNE - 2020

عورتوں کے دن کی اہمیت

اسلام میں ایک کنواری کی شادی اس کی اجازت کے بغیر نہیں ہوسکتی بیوہ عورت کا نکاح اس کی مرضی کے بغیر نہیں کر سکتے یہ سب سے بڑی عورت کی طاقت ہے ۸ مارچ دنیا بھر میں عورتوں کا دن (مستورات) کا دن منایا جاتا ہے عورتوں کا بین الاقوامی دن ہر سال ۸ مارچ کو منایا جاتا ہے۔تہذیبی، سیاسی اور سماجی مالیات کی ترقی کا دن بھی کہا جاتا ہے۔عورتوں کے حق کا مہم بھی کیا جاتا ہے مساوات، ظلم اور عورتوں کے خلاف تشدد روکنے کا دن بھی کہا جاتا ہے۔

اس دن کی شروعات نیوزی لینڈ سے شروع ہوئی۔عورتوں کے دن کی سماجی مہم امریکہ سے شروع ہوئی کئی ملکوں میں الگ الگ سن جیسے روس میں ۱۹۱۷ میں ہوا۔سن ۱۹۱۰ میں بین الاقوامی سوشل کانفرنس (عورتوں) کی جنرل میٹنگ کوپن ہیگن ڈنمارک میں ہوئی۔سن ۲۰۱۶ میں بھارت کے صدر جناب پرنب مکھرجی نے عورتوں کے دن پر دلی مبارک دیتا ہوں اور نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔بین الاقوامی ایئر انڈیا فلائٹ کرنے والی عورت جس نے دہلی سے اڑان بھری اور سان فرانسسکو پہنچی جس کا فاصلہ ۱۴،۵۰۰ کلومیٹر لگ بھگ سترہ گھنٹہ سفر کیا۔اس دن سے عورتوں میں شہری اور دیہاتی زندگی کو بدل دیا ہے۔

۱۔ عورتوں کی نمایاں کاروائی اور کام مختلف میدان اور فیلڈ کو منانے کا دن رکھا گیا ہے۔

۲۔ مختلف واقعات میں زبردست کارنامے سوسائٹی میں کارنامے کیے۔

۳۔ اپنے ملک، اور دیگر بین الاقوامی میں نمایا کاروائی کرنے پر کام کرنے والی عورتوں کو سراہانا ہمت افزائی کرنا۔

۴۔ مختلف ملکوں میں عورتوں کے حقوق کی حفاظت کرنے والے بہادر عورتوں کی دنیا بھر میں ہمت افزائی کرنا اور مبارک باد دینا۔مرد اور عورت کو مساوات کا درجہ دینا۔

کئی ملکوں میں عورتوں کا دن منایا جاتا ہے اور اسی دن کو چھٹی دی جاتی ہے۔عورتوں کو ان کے ڈیوٹی درمیان کسی قسم کی تکلیف نہ ہو اس کا خیال رکھا جاتا ہے۔پریشانی نہ ہو اور عورتوں پر دباؤ نہ ڈالے جائیں اس کے لیے سرکاری یا خانگی نوکری میں تکلیف نہ ہو۔مساوات کا درجہ ملے۔

عورتوں کو تمام حقوق دیے جائیں جو مردوں کے ساتھ ملے۔عورتوں میں خصوصی عمر دراز اور لڑکیوں کی بھی نگرانی ہو۔بھارت کی رہنے والی دنیا کی مشہور سائنسداں کلپنا چاولہ خلاء میں جانے والی پہلی عورت بنی۔جا کر وہاں کے حالات کا جائزہ لیا۔اور وہاں کی رپورٹ دنیا کو دی خلاء سے پہنچ کرنے سیارے کی معلومات سے ساری دنیا سے روشناس کرایا۔سیاست کی کار گذاری میں نام روشن کرنے والی پہلی عورت بنی۔مرحوم سریمتی اندرا گاندھی نے ایک اونچا مقام بنایا اس طرح بھارت میں

پہلی IPS آفسر کرن بیدنے اونچے عہدے پر پہنچ کر اپنے عہدے کو اعلی طریقے سے نبھایا آج کل بھارت کی سب سے بڑے عہدے IAS / IPS میں کئی لڑکیاں، عورتیں نام کمارہی ہیں۔جن کی کارگذاری مردوں سے کندھے لگائے کام کررہے ہیں۔ملک کا نام روشن کررہے ہیں۔بھارت کی Finance منسٹر سریمتی نرملا سیتارامن کئی سالوں سے ملک کا بجٹ بنارہی ہیں۔اور ملک کے کاروبار کو بہت ہی اچھے طریقے سے نبھارہی ہے علمی قابلیت میں بھی کئی لڑکیاں، عورتیں اونچی عہدیں پاکر ملک کی ترقی کو بڑھارہی ہے۔سائنس،فزکس،کیمسٹری،اور حساب جیسے شعبہ اور انجیرنگ کے بڑے بڑے پروجیکٹ تیار کررہی ہیں۔اس لیے ملک کی کئی عورتیں اپنا مقام قائم کررہی ہے۔یہی ہمارے ملک کو خصوصیت ہے۔

اس اہمیت کے دن ۸ مارچ کو مہاراشٹر کے وزیر جن کے ضمنی میں عورتوں اور بچوں کی فلاو بہودی کی ترقی آتی ہے۔وہ منسٹر یشومتی ٹھاکورجی نے چوتھے کمیشن میں نمایا کامیابی دی عوتوں کے مقاصد (طریقہ) تیار کئے۔سماجی سنگھٹنا،علمی کارخانہ داری،کھیتی،کھیل،صحت عامہ، کے الگ الگ محکمہ کے قابل لوگوں سے بحث ومباحثہ کے بعد مسودہ تیار کیا اور عام لوگوں سے بھی رائے مشہورہ کیا۔بنیادی ضروریات کو اہمیت دی اور شامل کیا۔

عورتوں سے اگر علم چھین لیا جائے تو جہالت نسلوں تک سفر کرتی ہے۔اور جب ماں کے درجے پر فائز ہوتی ہے تو جنت اس کے قدموں تلے رکھ دی جاتی ہے آفتاب اسلام کے طلوع ہونے سے قبل عورت کی کوئی باعزت مقام نہیں دیا جاتا تھا۔عورت سراپا مظلومیت کا پیکر تھی۔اس وقت کا کوئی فرد بھی عورت کو اس کا صحیح حق دینے کے لیے تیار نہیں تھا بلکہ اسے نفرت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔یہاں تک لڑکی کے پیدا ہوتے ہی زندہ دفنا دیا جاتا تھا۔ہادی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو جو مقام اور احترام بخشا وہ اسے کسی مذہب،کسی ملک،کسی معاشرے،کسی تہذیب اور کسی قوم نے نہیں دیا کیونکہ کسی بھی اور مذہب کے عقاید و اصول میں اتنی وسعت نہیں۔

تہذیب مغرب نے عورت کو گھر کی چاردیواری سے نکال کر اسے دفتر اور صنعتی مراکز میں لا بٹھایا۔ان سے مرد کے برابر کام لینے لگے اور عورت اور مرد کی مکمل مساوات کا نظریہ اختیار کیا۔ہمیں اس سے بحث نہیں۔اس وقت ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ عورت کا صحیح مقام کیا ہے اور ہمارے نظریات کے مطابق ہمیں صنف نازک کو کیا مقام دینا چاہیے اور کس قدر عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھنا اور سلوک کرنا چاہیے۔

ڈاکٹر یاسمین محمد یعقوب شیخ